۷ - عید الفطر کی نماز کھلے میدان میں ادا کرنا سنت ہے۔

۸ - عید کی نماز میں اذان و اقامت کی ضرورت نہیں۔

۹ - عید کی نماز میں کل بارہ تکبیریں ہیں۔ یہ تکبیریں قرأت سے پہلے ہوں گی پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ۔ پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد سات تکبیریں ہوں گی۔ دوسری میں تکبیر انتقال کے بعد پانچ تکبیریں ہوں گی۔

۱۰ - خطبہ نماز کے بعد دیا جاتا ہے جو سننا ضروری ہے۔

۱۱ - عید کی مبارک باد اپنے احباب کو ملتے وقت دیجئے اور یہ الفاظ کہیئے:

"تقبل اللہ منا و منك" (اللہ تعالیٰ ہم آپ سب کی طرف سے قبول فرمائے)

۱۲ - عیدگاہ آتے اور جاتے وقت راستہ بدل لیجئے۔

۱۳ - عید سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں۔

۱۴ - نمازِ عید کی بھی دوسری نمازوں کی طرح قضا ادا کی جا سکتی ہے۔

۱۵ - عید الفطر کے دن اللہ تعالیٰ اس قدر لوگوں کو جہنم سے آزاد کر دیتے ہیں جسقدر سارے رمضان میں آزاد کئے جاتے ہیں۔

۱۶ - عید کے روز صاف ستھرا لباس پہننا چاہیئے۔

۱۷ - بعض لوگ عید کے روز زیارتِ قبور کے لئے جاتے ہیں۔ حالانکہ اس کا کوئی ثبوت نہیں۔

۱۸ - عید کے دن عیدگاہ کے راستے میں نماز سے قبل یہ تکبیریں ہر مسلمان بآوازِ بلند پڑھے۔

اللہ اکبر اللہ اکبر ط لا الٰہ الا اللہ

واللہ اکبر ط اللہ اکبر ط وللہ الحمد۔

عید کے جشنِ مسرت میں اللہ تعالیٰ کی شکر گذاری کا پہلو موجود ہے کہ ایک روزہ دار جس نے پورا مہینہ بھوک و پیاس اس لئے برداشت کی ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل ہوگی، ... عید کے دن یقیناً اسے خوشی ہوگی کہ اس کی محنت ٹھکانے لگی اور اجر کا مستحق ٹھہرا۔ قرآن مجید نے اسی مقصد کی طرف اشارہ فرمایا ہے:

"ولتکملوا العدۃ ولتکبروا اللہ علیٰ ما ھداکم ولعلکم تشکرون"

"تاکہ تم (روزوں) کی گنتی کو پورا کرلو اور اللہ تعالیٰ نے جو سیدھی راہ تم کو دکھائی ہے، اس نعمت